

از عدالتِ عظمیٰ

برٹش مشینری سپلائز کمپنی

بنام

یونین آف انڈیا و دیگران

تاریخ فیصلہ: 17 دسمبر، 1992

[کلڈیپ سنگھ اور پی۔ بی۔ ساونت، جسٹس صاحبان]

درآمد و برآمد کے طریقہ کار کی ہینڈ بک، 1980-81-پیرا گراف 72، 151 اور 152-جی پی شیٹس/کوئلز-کی درآمد-منظم ایجنسی اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا (SAIL) کے ذریعے-پراسنگ کمیٹی قیمت میں اضافہ کر رہی ہے-رہائی کی تاریخ پر رائج بڑھتی ہوئی قیمت پر مواد کی فراہمی-SAIL کے ساتھ رجسٹریشن کی تاریخ پر نہیں-کی جوازیت-قیمتوں میں اضافہ-چاہے صوابدیدی اور امتیازی سلوک ہو-معاهدے میں غیر متوقع حالات کی درخواست کرنے والے غیر ملکی سپلائر کی وجہ سے SAIL کے ذریعہ مواد کی عدم فراہمی-کا اثر۔

اپیل کنندہ نے اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ (SAIL) کو 0.45 ملی میٹر گج کی جی پی شیٹس/کوئلز کے 600 میٹرک ٹن کی فراہمی کے لیے درخواست دی-SAIL نے اپیل کنندہ کا مطالبہ صرف 300 میٹرک ٹن کے لیے درج کیا-اس کے بعد SAIL نے اپیل کنندہ کو 62 میٹرک ٹن کی پیشکش کرتے ہوئے ایک ٹیلیگرام بھیجا-اپیل کنندہ نے پیشکش قبول کر لی اور رسمی کارروائیوں کی تعمیل کی-سامان کو 31.3.1981 کے ذریعے تازہ ترین بنایا جانا تھا-لیکن اسے شیڈول کے مطابق نہیں بنایا گیا-16.12.1981 پر، پراسنگ کمیٹی کے اجلاس میں درآمد شدہ جی پی شیٹس/کوئلز کی قیمت میں تقریباً 800 روپے فی میٹرک ٹن کا اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور اس کی اطلاع 8.2.1982 پر SAIL کو دی گئی۔

دریں اثنا 12.1.1982 پر SAIL نے مزید 59 میٹرک ٹن جی پی شیٹ/کوئلز کی پیشکش کی-1.2.1982 پر اپیل کنندہ نے پیشکش قبول کر لی اور دیگر رسمی کارروائیوں کی تعمیل

کی۔ 16.3.1982 پر SAIL نے اپیل کنندہ کو لکھا کہ حکومت ہند نے درآمد شدہ جی پی شیٹس / کوئلز کی رہائی قیمت میں 800 روپے فی میٹرک ٹن کا اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

19.4.1982 پر SAIL نے بڑھتی ہوئی قیمت پر مزید 211 میٹرک ٹن جی پی شیٹ / کوئلز کی پیشکش کی۔ اپیل کنندہ نے پیشکش قبول کر لی لیکن قیمت @ 800 Rupees میٹرک ٹن میں اضافے کے خلاف احتجاج کیا۔

بعد میں SAIL نے اپیل کنندہ کو مطلع کیا کہ غیر ملکی سپلائروں نے آگ لگنے کی وجہ سے معاہدے میں غیر متوقع حالات لگائی تھی اور 62 میٹرک ٹن جی پی شیٹس / کوئلز فراہم نہیں کی تھی اور اس لیے مذکورہ 690 سپلائی نہیں کی جاسکی۔ جہاں تک قیمت میں اضافے کا تعلق ہے، SAIL نے اپیل کنندہ کو مطلع کیا کہ یہ SAIL کے ساتھ ساتھ اپیل کنندہ جیسے حقیقی صارفین دونوں پر پابند ہے۔ اپیل کنندہ نے نشاندہی کی کہ کچھ خدشات کو 8.2.1982 کے بعد بھی مواد فراہم کیا گیا تھا اور ان سے 800 روپے فی میٹرک ٹن کی قیمت میں اضافے کا معاوضہ نہیں لیا گیا تھا، اور اپیل کنندہ کو قیمت میں اضافے کا معاوضہ لیے بغیر مواد بھی فراہم کیا جانا چاہیے۔ چونکہ SAIL نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا، لہذا اپیل کنندہ نے عدالت عالیہ کے سامنے رٹ پٹیشن دائر کی اور دعویٰ کیا کہ اپیل کنندہ نے ڈیمانڈر جسٹر کر لیا ہے اور 8.2.82 سے پہلے اپنا خطمہ اعتبار جاری کروایا، اس لیے وہ بڑھتی ہوئی قیمت ادا کرنے کا جوابدہ نہیں ہے؛ کہ SAIL اپیل کنندہ کے ساتھ امتیازی سلوک کر رہا تھا اور قیمت میں اضافہ خود ہی من مانی تھا۔ عدالت عالیہ نے تینوں دلائل کو مسترد کر دیا اور رٹ پٹیشن کو مسترد کر دیا۔

عدالت عالیہ کے فیصلے سے نالاں ہو کر، اپیل کنندہ نے موجودہ اپیل کو ترجیح دی۔

عدالت عالیہ کے سامنے اٹھائے گئے تنازعات کے علاوہ، اس عدالت کے سامنے یہ دلیل دی گئی کہ اگر SAIL کے ذریعے اپیل گزار کو وقت پر مواد فراہم کیا جاتا جب اسے دیگر ان کو فراہم کیا جاتا، تو قیمت میں اضافے سے اس پر کوئی اثر نہ پڑتا۔

اپیل کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ: SAIL.1 صرف ایک چینلائزنگ ایجنسی ہونے کی وجہ سے اسے وقتاً فوقتاً پراسنگ کمیٹی کے ذریعے قیمتوں کے بارے میں لیے گئے فیصلوں کی پابندی کرنی پڑتی ہے۔ SAIL

کے پاس قیمت طے کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔ درحقیقت، اگر یہ پرائسنگ کمیٹی کی طرف سے مقرر کردہ قیمت کے علاوہ دیگر قیمتوں پر اشیاء جاری کرتا ہے، تو یہ حکومتی حکمت عملی کی خلاف ورزی ہوگی۔ لہذا کسی آئٹم کو رہائی کے وقت SAIL کو اسے پرائسنگ کمیٹی کی طرف سے مقرر کردہ قیمت پر جاری کرنا ہوتا ہے۔ درآمدی جی پی شیٹس / کونٹینر کے لیے خود کو رجسٹر کرنے کے لیے اپیل کنندہ کی طرف سے کی گئی درخواست یہ واضح کرتی ہے کہ اپیل کنندہ مذکورہ حکمت عملی کا پابند ہے۔ رہائی شدہ طور پر، اپیل کنندہ کے حق میں مواد کا اجرا 8.2.1981 کے بعد ہوتا ہے۔

2.1. قیمت میں اضافے پر غور کرنے کے لیے پرائسنگ کمیٹی کا پہلی بار 8.12.1981 پر اجلاس ہوا جس میں قیمت میں 800 روپے فی میٹرک ٹن اضافے کا عارضی فیصلہ لیا گیا۔ آخر کار مذکورہ فیصلے کی منظوری کے لیے 16.12.1981 پر دوبارہ ملاقات ہوئی اور یہ باضابطہ طور پر طے کیا گیا کہ قیمت میں 800 روپے فی میٹرک ٹن کا اضافہ کیا جائے گا۔ اجلاس کے روائد اسٹیل اور کانوں کی وزارت نے 2.1.1982 پر تقسیم کیے تھے اور اس سلسلے میں درآمدات اور برآمدات کے چیف کنٹرولر نے 30.1.1982 پر باضابطہ احکامات جاری کیے تھے۔ مذکورہ احکامات SAIL کو نئی دہلی میں اس کے مرکزی دفتر پر 2.2.1982 پر اور کلکتہ میں اس کے دفتر کو 8.2.1982 پر موصول ہوئے اور اسی دن ان پر عمل درآمد کیا گیا۔ SAIL اس وقت تک قیمت میں اضافہ نہیں کر سکتا تھا جب تک کہ اسے حکومت کے باضابطہ تحریری احکامات موصول نہ ہوں جو اس نے 8.2.1982 پر کیے تھے۔

2.2.16.12.1981 اور 8.2.1982 کے درمیان، بعض فریقوں کو پرانی شرح پر مواد فراہم کیا گیا تھا۔ تاہم، مذکورہ فریقین کے حوالے سے بھی، اس مدت کے دوران انہیں کی گئی فراہمی کے لیے 800 روپے فی میٹرک ٹن کی قیمت میں اضافے کی وصولی کے لیے اضافی رسیدیں اٹھائی گئیں۔

3. جی پی شیٹس کے غیر ملکی سپلائر سامان کی فراہمی نہیں کر سکے کیونکہ آگ لگی تھی اور سپلائر نے معاہدے کی غیر متوقع حالات کو لاگو کیا تھا۔ یہ ان حالات میں ہے کہ اپیل گزار کو 62 میٹرک ٹن جی پی شیٹس کی فراہمی نہیں کی جاسکی۔ لہذا اپیل کنندہ اس سلسلے میں شکایت نہیں کر سکتا۔

4. قیمتوں کا تعین درآمد اور برآمد کی حکمت عملی کے پیکیج کا ایک حصہ ہے۔ یہ فیصلہ کرنا عدالت کا کام نہیں ہے کہ آیا مخصوص اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ کیا جائے یا کم کیا جائے یا مخصوص

نرخوں پر طے کیا جائے۔ حکومت ہند اور اجناس کی قیمتوں کا تعین کرنے کے لیے مقرر کی گئی اس کی قیمتوں کی کمیٹیوں کو متعدد عوامل کو مد نظر رکھنا پڑتا ہے جن میں متعلقہ مواد کی مقامی بازار کے حالات اور اس طرح کے درآمد شدہ مواد کی مدد سے تیار کردہ سامان کی صنعتی عمل دستیابی اور قیمتوں پر قیمتوں کا اثر، اور اسی مواد یا متبادل مواد یا اس کے متبادل کی قیمت شامل ہیں۔ تاہم، ریکارڈ سے یہ واضح ہے کہ جی پی شیٹس / کوئلز کی قیمت بڑھانے کی ضرورت تھی۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 5421، سال 1983۔

سی۔ ڈبلیو۔ پی۔ نمبر 1685، سال 1982 میں دہلی عدالت عالیہ کے مورخہ 18.11.82 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے بشمبر لال اور مس گیتا نجلی موہن۔

جواب دہندگان کے لیے جے بی ڈی اینڈ کمپنی کے لیے جوزف ولاپلی، ہریش سالوی، جی۔ ونکٹیش راؤ، سی وی سباراؤ، ایم پی شرما اور ڈی این مشرا۔

عدالت کا فیصلہ ساونت، جسٹس نے سنایا۔

اپیل کنندہ اسٹیل کی مختلف اشیاء کے ساتھ ساتھ جی پی شیٹس / کوئلز کا حقیقی صارف ہے۔ حکومت ہند کی حکمت عملی کے تحت جی پی شیٹس / کوئلز کی درآمد اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ [SAIL] کے ذریعے کی جاتی ہے۔ 14.1.1981 پر، اپیل کنندہ نے SAIL کو 600 میٹرک ٹن جی پی شیٹس / 0.45 ملی میٹر گج کے کوئلز کی فراہمی کے لیے درخواست دی۔ 17.3.1981 پر، SAIL نے صرف 300 میٹرک ٹن جی پی شیٹس / کوئلز کے لیے اپیل کنندہ کی سزا درج کی۔ 13.11.1981 پر، SAIL نے ایک ٹیلیگرام بھیجا جس میں اپیل کنندہ کو 62 میٹرک ٹن جی پی شیٹس / 0.45 ملی میٹر موٹائی کے کوئلز پیش کیے گئے بشرطیکہ اپیل کنندہ کی قبولیت 19.11.1981 سے پہلے پہنچ جائے، اور اپیل کنندہ سے ایک ناقابل تنسیخ لیٹر آف کریڈٹ کھولنے کا بھی مطالبہ کیا گیا۔ 16.11.1981 کے اپنے ٹیلیگرام کے ذریعے اپیل کنندہ نے اپنی قبولیت سے آگاہ کیا اور 26.11.1981 پر SAIL کے حق میں 64,000 روپے کی رقم کے لیے ایک ناقابل تنسیخ خطمہ اعتبار جاری کروایا۔ سال 1980-81 کے لیے اپیل کنندہ کا یہ مطالبہ 31.3.1981 کے ذریعے تازہ ترین فراہم کیا جانا تھا۔

2. اپیل کنندہ کے مطابق، اپریل 1981 سے نومبر 1981 کے عرصے کے دوران، اپیل کنندہ کے دعوے کو نظر انداز کرتے ہوئے، SAIL نے کچھ فریقوں کو درآمد شدہ جی پی شیٹس / کوئلز فراہم کیں لیکن اپیل کنندہ کو جی پی شیٹس / کوئلز کی کوئی مقدار فراہم نہیں کی۔

3. 16.12.1981 پر، پرائسنگ کمیٹی کے اجلاس میں درآمد شدہ جی پی شیٹس / کوئلز کی قیمت میں تقریباً 800 روپے فی میٹرک ٹن کا اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ پرائسنگ کمیٹی کے اس فیصلے سے SAIL کو 8.2.1982 پر آگاہ کیا گیا۔

4. دریں اثنا، 12.1.1982 پر، SAIL نے اپیل کنندہ کو 59 میٹرک ٹن جی پی شیٹس / 0.5 ملی میٹر موٹائی کے کوئلز پیش کیے، بشرطیکہ اپیل کنندہ کی قبولیت 25.1.1982 تک SAIL تک پہنچ جائے۔ SAIL نے اپیل کنندہ سے یہ بھی کہا کہ وہ ناقابل تنسیخ خطمہ اعتبار جاری کرے، حالانکہ اپیل کنندہ کی ضرورت 0.45 ملی میٹر موٹائی کی جی پی شیٹس / کوئلز کے لیے تھی۔ 24.1.1982 پر، اپیل کنندہ نے مذکورہ پیشکش کو قبول کر لیا اور 1.2.1982 پر، روپے 3,10,000 کی رقم کے لیے SAIL کے حق میں ایک ناقابل تنسیخ خطمہ اعتبار جاری کروایا۔

5. اپنے 16.3.1982 کے خط کے ذریعے SAIL نے اپیل کنندہ کو لکھا کہ حکومت ہند نے درآمد شدہ / درآمد کی جانے والی جی پی شیٹس / کوئلز کی رہائی قیمت میں 800 روپے فی میٹرک ٹن کا اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

6. اپنے خط، سال 19.4.1982 کے ذریعے، SAIL نے مزید 211 میٹرک ٹن جی پی شیٹس / کوئلز کی پیشکش کی اور اپیل کنندہ سے کہا کہ وہ 30.4.1982 کے ذریعے قبولیت کی تصدیق کرے اور ساتھ ہی ایک نیا خطمہ اعتبار جاری کرے جس میں 106.5 فیصد سی اینڈ ایف قیمت کا اور 800 روپے فی میٹرک ٹن (درآمد شدہ جی پی شیٹس / کوئلز کی رہائی قیمت میں اضافے کے لیے) شامل ہو۔ 2.5.1982 پر، اپیل کنندہ نے 211 میٹرک ٹن جی پی شیٹس / کوئلز کی پیشکش قبول کر لی لیکن 800 روپے فی میٹرک ٹن کی قیمت میں اضافے کے خلاف احتجاج کیا اور درخواست کی کہ اصل قیمت پر ناقابل تنسیخ لیٹر آف کریڈٹ کو کھولنے کی اجازت دی جائے۔

7. ایسا معلوم ہوتا ہے کہ 8.5.1982 کے اپنے خط سے SAIL نے اپیل کنندہ کمپنی کو مطلع کیا کہ غیر ملکی سپلائروں نے آگ لگنے کی وجہ سے معاہدے میں غیر متوقع حالات کو لاگو کیا تھا اور

0.45 ملی میٹر موٹائی کی 62 میٹرک ٹن جی پی شیٹس / کوئلز فراہم نہیں کی تھی، اور اس وجہ سے مذکورہ سپلائی نہیں کی جاسکی۔ جہاں تک قیمت میں 800 روپے فی میٹرک ٹن کے اضافے کا تعلق ہے، SAIL نے اپیل کنندہ کو لکھا کہ درآمد شدہ جی پی شیٹس / کوئلز کی رہائی قیمت میں سال 1981-82 کے لیے درآمدی تجارتی کنٹرول حکمت عملی کے تحت تشکیل دی گئی پراسنگ کمیٹی نے اضافہ کیا تھا اور اس طرح یہ اضافہ SAIL کے ساتھ ساتھ اپیل کنندہ جیسے حقیقی صارفین دونوں پر واجب تھا۔ لہذا SAIL نے اپیل کنندہ سے کہا کہ وہ ان کی طرف سے قائم کردہ لیٹر آف کریڈٹ کی قیمت کو بڑھانے کے لیے ضروری کارروائی کرے تاکہ مدعا علیہ - SAIL ہندوستان پہنچنے پر اپیل کنندہ کو مواد رہائی سکے۔

8. اپیل کنندہ کے مطابق، SAIL نے کچھ خدشات کو فراہم کیا تھا، یعنی، ارشد انٹرنیٹرز، بیسٹ ٹرنک ہاؤس اور اسٹیل ہاؤس، جی پی شیٹس / کوئلز بالترتیب 20.2.1982، 22.2.1982 اور 28.2.1982 پر 800 روپے فی میٹرک ٹن کی بڑھتی ہوئی قیمت وصول کیے بغیر۔ چونکہ SAIL نے بڑھتی ہوئی قیمت کے علاوہ مواد فراہم کرنے سے انکار کر دیا تھا، اس لیے اپیل کنندہ نے تین اعتراضات اٹھاتے ہوئے ایک رٹ پٹیشن کے ذریعے دہلی عدالت عالیہ سے رجوع کیا۔ پہلی دلیل تھی کہ اپیل کنندہ نے اپنا مطالبہ درج کر کے 8.2.1982 سے پہلے اپنا خطمہ اعتبار جاری کروایا تھا، اس لیے وہ 800 روپے فی میٹرک ٹن کی بڑھتی ہوئی قیمت ادا کرنے کا جوابدہ نہیں تھا۔ دوسری دلیل تھی کہ SAIL اپیل گزار کے ساتھ امتیازی سلوک کر رہا تھا کیونکہ انہوں نے دیگران کو غیر بہتر قیمت پر جی پی شیٹ / کوئلز فراہم کی تھی۔ آخری دلیل تھی کہ قیمت میں اضافہ بذات خود من مانی تھی اور اضافے کی جو وجوہات دی گئی تھیں وہ نہ تو جرمن تھیں اور نہ ہی جائز تھیں۔ عدالت عالیہ نے تینوں دلائل کو مسترد کر دیا اور عرضی کو خارج کر دیا۔ لہذا یہ اپیل۔

9. عدالت عالیہ کے سامنے اٹھائے گئے تنازعات کے علاوہ، اپیل کنندہ نے ہمارے سامنے ایک زائد دلیل اٹھایا ہے، یعنی، کہ اگرچہ اپیل کنندہ کا مطالبہ درج کیا گیا تھا، متعلقہ مدت کے دوران، اسے SAIL نے نظر انداز کر دیا و دیگران کو اپریل 1981 سے نومبر 1981 کے عرصے کے دوران مواد فراہم کیا گیا۔ اگر مذکورہ مدت کے دوران اپیل گزار کو مواد فراہم کیا جاتا تو قیمت میں اضافے سے اس پر اثر نہ پڑتا، یہ فرض کرتے ہوئے کہ اضافہ جائز تھا۔

10. ہمیں کسی بھی تنازعہ میں کوئی چیز نہیں ملتی ہے۔ پہلی مثال میں، جیسا کہ سال 1980-81 کے لیے درآمد حکمت عملی کے پیرا گراف 65 سے پتہ چلتا ہے، بینڈ بک آف امپورٹ ایکسپورٹ پروسیجرز-1980-81 [جس میں موجودہ مواد شامل ہے] کے ضمیمہ 8 میں درج آئٹمز کے معاملے میں، اہل حقیقی صارفین کو اپنے 12 ماہ کے تقاضوں کو کینالائزڈ ایجنسی کے ساتھ رجسٹر کرنا تھا۔ جو کہ موجودہ معاملے میں SAIL ہے۔ رجسٹرڈ مقدار کی فروخت قیمت کا 2 فیصد یا 50,000 روپے جو بھی کم ہو اس کے حساب سے بقایا زر بیعانہ ساتھ۔ پیرا گراف 66 میں کہا گیا ہے کہ منظم ایجنسی درآمدات کا انتظام کرنے سے پہلے ضروری سمجھے جانے پر مالی احاطہ کرے گی۔ پیرا گراف 72 میں کہا گیا ہے کہ وقتاً فوقتاً کینالائزڈ اشیاء کی فروخت کی قیمت کا تعین / متعین کرنے کے لیے چیف کنٹرولر آف امپورٹس اینڈ ایکسپورٹس کی صدارت میں ایک پرائسنگ کمیٹی ہوگی۔ پیرا گراف 73 میں کہا گیا ہے کہ اشیاء کی درآمد، تقسیم اور قیمتوں کا تعین حکومت کی متعلقہ حکمت عملی کے تحت کیا جائے گا۔ یہاں یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ پرائسنگ کمیٹی میں SAIL کا نمائندہ صرف مدعو رکھنا تھا۔

11. بینڈ بک آن امپورٹ پالیسی-1980-81 کے پیرا گراف 151 میں کہا گیا ہے کہ امپورٹ پالیسی-1980-81 کے تحت، منظم ایجنسی سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ درآمدات کا انتظام کرنے سے پہلے مقامی طور پر تیار کردہ مواد کی دستیابی کو مد نظر رکھے۔ اس میں مزید بیان کیا گیا کہ جو شخص منظم ایجنسی کے ساتھ اپنی ضروریات درج کرواتا ہے، اُسے کسی مخصوص برانڈ یا ساخت کا مطالبہ کرنے کا حق حاصل نہیں ہوگا۔ پھر پیرا گراف 152 میں درج ہے:

"152. ایک حقیقی صارف، کسی کینالائزڈ آئٹم کی الاٹمنٹ کے لیے اپنے تقاضے درج کرتے وقت، منظم ایجنسی کو سہ ماہی یا ماہانہ بنیادوں پر ڈیلیوری کے مرحلہ وار پروگرام کی نشاندہی کرے اگر ایسا منظم ایجنسی کے ذریعے مقرر کیا گیا ہو۔ منظم ایجنسی اس طرح کے اندراج کی جانچ پڑتال کرے گی اور 90 دن کی مدت کے اندر اس بات کی نشاندہی کرے گی کہ وہ سپلائی کو متاثر کرنے کے لیے کیا انتظامات کر سکے گی۔ اگر منظم ایجنسی (a) رجسٹریشن کی تاریخ سے کم از کم تین ماہ پہلے ڈیلیوری کی مدت کے لیے ایسا کوئی اشارہ نہیں دیتی ہے یا (b) اس کے ساتھ رجسٹرڈ ڈیلیوری کے طور پر اثر انداز ہوتی ہے اور جس کے لیے اس نے امپورٹ حکمت عملی، 1980-81 میں طے شدہ مالی احاطہ کیا ہے یا لے سکتا ہے، تو حقیقی صارف براہ

راست درآمدات کے ذریعے مناسب راحت کے لیے سی سی آئی اینڈ ای (نگرانی کمیٹی)، نئی دہلی سے رجوع کر سکتا ہے۔"

12. درآمد حکمت عملی کے پیرا گراف 72 سے یہ واضح ہے کہ حکومت ہند نے وقتاً فوقتاً کینالائزڈ اشیاء کی فروخت قیمت کا تعین / متعین کرنے کے لیے ایک پرائسنگ کمیٹی تشکیل دی تھی۔ مختلف تحفظات ہیں جو وقتاً فوقتاً کینالائزڈ آئٹمز کی قیمت پر نظر ثانی کرتے ہیں۔ پرائسنگ کمیٹی SAIL سے آزاد ہے جس کا نمائندہ کمیٹی کے اجلاسوں میں صرف مدعو رکھنا ہوتا ہے، اور SAIL کو صرف ایک منظم ایجنسی ہونے کے ناطے پرائسنگ کمیٹی کے ذریعے وقتاً فوقتاً لیے جانے والے قیمتوں کے فیصلوں کی پابندی کرنی ہوتی ہے۔ SAIL کے پاس قیمت طے کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔ درحقیقت، اگر یہ قیمتوں کا تعین کرنے والی کمیٹی کی طرف سے مقرر کردہ قیمتوں کے علاوہ دیگر قیمتوں پر اشیاء جاری کرتا ہے، تو یہ حکومتی حکمت عملی کی خلاف ورزی ہوگی۔ لہذا کسی آئٹم کو رہائی کے وقت SAIL کو اسے پرائسنگ کمیٹی کی طرف سے مقرر کردہ قیمت پر جاری کرنا ہوتا ہے۔ یہ متدعو یہ نہیں ہے کہ اپیل کنندہ درآمدی حکمت عملی کا پابند تھا۔ درحقیقت، درآمدی جی پی شیٹس / کوئٹز کے لیے خود کو رجسٹر کرنے کے لیے اپیل کنندہ کی طرف سے کی گئی درخواست یہ واضح کرتی ہے کہ اپیل کنندہ مذکورہ حکمت عملی کا پابند ہے۔ لہذا اپیل کنندہ کوئی شکایت نہیں کر سکتا کہ اسے مواد کی قیمت ادا کرنی پڑی جیسا کہ مواد کے رہائی کے وقت رائج تھی۔ رہائی شدہ طور پر، اپیل کنندہ کے حق میں مواد کا اجراء 8.2.1981 کے بعد ہوتا ہے۔

13. جہاں تک اس دلیل کا تعلق ہے کہ اپیل کنندہ کو 62 میٹرک ٹن جی پی شیٹ فراہم نہیں کی گئی تھی، جیسا کہ SAIL کی جانب سے دائر جوابی حلف نامے میں وضاحت کی گئی ہے، مذکورہ مواد کے غیر ملکی سپلائروں اس کی فراہمی نہیں کر سکے کیونکہ آگ لگی تھی اور سپلائر نے معاہدے کی غیر متوقع حالات کو لاگو کیا تھا۔ یہ ان حالات میں ہے کہ اپیل کنندہ کو مواد کی فراہمی نہیں کی جاسکتی۔ لہذا اپیل کنندہ اس سلسلے میں شکایت نہیں کر سکتا۔ یہ دلیل کہ اپریل 1981 سے نومبر 1981 کے عرصے کے دوران، دیگر ان فراہم کیے گئے تھے جبکہ اپیل کنندہ کو نظر انداز کر دیا گیا تھا، ناقابل قبول ہے۔ جیسا کہ SAIL کی جانب سے اپنے جوابی حلف نامے میں بتایا گیا ہے، تمام مذکورہ سپلائروں نے 8.2.1982 سے پہلے اپنے مطالبات درج کر لیے تھے۔ انہوں نے وہ تاریخیں بھی دی ہیں جن پر

مذکورہ خدشات نے اپنے مطالبات درج کیے تھے جو جوابی حلف نامے میں دیے گئے ان کے بیان کی سچائی کی تصدیق کرتے ہیں۔

14. یہ دلیل کہ تین ادارے، یعنی، میسرز ارشد انٹرپرائزز، بیسٹ ٹرنک ہاؤس اور اسٹیل ہاؤس کو غیر بہتر قیمت پر مواد فراہم کیا گیا تھا، مدعا علیہ SAIL نے اپنے جوابی حلف نامے میں نشانہ ہی کی ہے کہ میسرز ارشد انٹرپرائزز کے حوالے سے حساب میں نادانستہ غلطی کے ذریعے 20,000 روپے کی رقم وصول نہیں کی گئی تھی۔ 800 روپے فی میٹرک ٹن کی بڑھتی ہوئی قیمت سے اس کا کوئی تعلق نہیں تھا۔ جیسے ہی مذکورہ غلطی کا پتہ چلا، رقم کی وصولی کے لیے مذکورہ فریق کے خلاف ایک ڈیٹ نوٹ اٹھایا گیا۔ اس بات کی بھی نشاندہی کی گئی ہے کہ مذکورہ تینوں فریقوں کی طرف سے 800 روپے فی میٹرک ٹن کی بڑھتی ہوئی قیمت وصول کی گئی تھی اور اس طرف کا الزام بے بنیاد اور غلط ہے۔ جہاں تک اس دلیل کا تعلق ہے کہ اپیل کنندہ نے 8.2.1982 سے پہلے اپنے مطالبات درج کیے تھے، جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے، قیمت میں اضافے پر غور کرنے کے لیے قیمت کمیٹی کا پہلی بار 8.12.1981 پر اجلاس ہوا جس میں 800 روپے فی میٹرک ٹن کی قیمت میں اضافے کا عارضی فیصلہ لیا گیا۔ آخر کار مذکورہ فیصلے کی منظوری کے لیے 16.12.1981 پر دوبارہ ملاقات ہوئی اور یہ باضابطہ طور پر طے کیا گیا کہ قیمت میں 800 روپے فی میٹرک ٹن کا اضافہ کیا جائے گا۔ اجلاس کے رولڈا اسٹیل اور کانوں کی وزارت نے 2.1.1982 پر تقسیم کیے تھے اور اس سلسلے میں درآمدات اور برآمدات کے چیف کنٹرولر نے 30.1.1982 پر باضابطہ احکامات جاری کیے تھے۔ مذکورہ احکامات SAIL کو نئی دہلی میں اس کے مرکزی دفتر کو 2.2.1982 پر اور کلکتہ میں اس کے دفتر کو 8.2.1982 پر موصول ہوئے اور اسی دن ان پر عمل درآمد کیا گیا۔ SAIL اس وقت تک قیمت میں اضافہ نہیں کر سکتا تھا جب تک کہ اسے حکومت کے باضابطہ تحریری احکامات موصول نہ ہوں جو اس نے 8.2.1982 پر کیے تھے۔

15. جہاں تک اس دلیل کا تعلق ہے کہ 16.12.1981 اور 8.2.1982 کے درمیان، کچھ فریقوں کو پرانی شرح پر مواد فراہم کیا گیا تھا، مدعا علیہ کی جانب سے یہ نشانہ ہی کی گئی ہے کہ 8.2.1982 تک وہ بڑھتی ہوئی شرح پر قیمت وصول نہیں کر سکتے تھے۔ تاہم، مذکورہ فریقین کے حوالے سے بھی، اس مدت کے دوران انہیں کی گئی فراہمی کے لیے 800 روپے فی میٹرک ٹن کی بڑھتی ہوئی قیمت کو رہائی اور وصول کرنے کے لیے اضافی رسیدیں اٹھائی گئیں۔ درحقیقت، روپے

2,36,895 [تقریباً] کی رقم 800 روپے فی میٹرک ٹن کی شرح سے کل قیمت ہونے کے مقابلے میں، مذکورہ مدت کے دوران فروخت ہونے والی 101.085 میٹرک ٹن جی پی شیٹس / کونکرز کو صاف کرنے کے لیے مذکورہ پانچ فریقوں سے 80,868 روپے کی رقم پہلے ہی وصول کی جا چکی ہے۔ باقی 8 فریقوں میں سے، روپے کی رقم 1,56,027 - مذکورہ اضافے کی وجہ سے واجب الادا ہے، جس میں شامل مقدار 195.034 میٹرک ٹن ہے۔ مذکورہ رقم کی وصولی ابھی باقی رہنے کی ایک وجہ یہ ہے کہ متعلقہ آٹھ فریق SAIL کے باقاعدہ گاہک نہیں ہیں اور اس کے ذریعے مزید درآمدات کے لیے آگے نہیں آئے ہیں۔ تاہم، جوابی حلف نامے میں کہا گیا ہے کہ SAIL مذکورہ آٹھ فریقوں سے بھی مذکورہ رقم وصول کرنے کے لیے قانونی طور پر اس کے لیے دستیاب تمام ضروری اقدامات کر رہا ہے۔

16. آخری دلیل پر آتے ہیں، یعنی، کہ قیمت میں اضافے کا کوئی جواز نہیں ہے، یہ کہنا کافی ہے کہ یہ فیصلہ کرنا عدالت کا کام نہیں ہے کہ آیا مخصوص اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ کیا جائے یا کم کیا جائے یا مخصوص نرخوں پر طے کیا جائے۔ حکومت ہند اور اُس کی قیمتوں کے تعین کے لیے مقرر کردہ کمیٹیوں کو مختلف اشیاء کی قیمتیں مقرر کرتے وقت کئی عوامل کو مد نظر رکھنا ہوتا ہے، جن میں متعلقہ مواد کی ملکی منڈی کی صورتحال، اس مواد کی قیمتوں کے پیداواری عمل، دستیابی اور ان اشیاء کی قیمتوں پر اثرات شامل ہیں جو ایسے درآمد شدہ مواد کی مدد سے تیار کی جاتی ہیں، نیز اسی مواد یا اس کے متبادل کی قیمتیں — خواہ وہ ملکی ہوں یا بین الاقوامی بازار میں دستیاب ہوں — شامل ہیں۔ قیمتوں کا تعین درآمد اور برآمد کی حکمت عملی کے پیکیج کا ایک حصہ ہے۔ یہ ظاہر ہوتا ہے، جیسا کہ مدعا علیہ - SAIL کی جانب سے دائر جوابی حلف نامے میں کہا گیا ہے کہ متعلقہ وقت پر جی پی شیٹس / کونکرز کی قیمت بڑھانے کی ضرورت تھی۔

ان حالات میں، ہمارا خیال ہے کہ قیمت میں اضافے کے جواز یا مطابقت پر اپیل کنندہ اعتراض نہیں کر سکتا۔

17. نتیجے میں، اپیل ناکام ہو جاتی ہے اور اخراجات کے ساتھ مسترد کر دی جاتی ہے۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔